93998- صرف طاق راتوں کا اعتکاف کرنا

سوال

کیا رمضان المبارک میں میرے لیے صرف طاق راتوں کا اعتکاف کرنا جائز ہے، کیونکہ میری نئی نئی شادی ہوئی ہے جس کی بنا پر میں پورے دس یوم کا اعتکاف نہیں کر سکتا، اس لیے کہ میری بیوی اکیلی گھر میں رہ جائیگی، باوجود اس کے کہ میں اپنے گھر والوں کے پڑوس میں رہتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

افضل اور بہتر تو یہی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کرتے ہوئے مسلمان پورے آخری عشرے کا اعتکاف کرے، چنانچہ بخاری اور مسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا ہے کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف کیا کرتے تھے، حتی کہ اللہ تعالی نے انہیں فوت کر لیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2025) صحیح مسلم حدیث نمبر (1171).

اور اگر کسی شخص کے لیے مکمل آخری عشرہ کا اعتکاف کرنا ممکن نہ ہو، اور اس میں سے کچھ ایام یا راتیں اعتکاف کرنا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

امام بخاری رحمہ اللہ نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کرنے کی نذر مان رکھی تھی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنی نذر پوری کرنے کا حکم دیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2024) صحیح مسلم حدیث نمبر (1656).

تو اس حدیث میں ایک رات کا اعتکاف کرنے کی دلیل پائی جاتی ہے، اگر کوئی ایک رات کا اعتکاف بھی کرے تو صحیح ہے.

سوال نمبر (38037) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ اعتکاف کی کم از کم مدت کی کوئی حد نہیں، اور وہاں ہم نے اس کے متعلق الشیخ ابن باز رحمہ اللہ کا فتوی بھی نقل کیا ہے.

لیکن مسلمان شخص کو اس عشرہ میں عبادت کی کوشش و جدوجھد کرنی چاہیے، اور حسب استطاعت اس کو حاصل کرنا چاہیے.

واللہ اعلم.